زیارت شاہ عبدالعظیم

<"xml encoding="UTF-8?>

فضلیت زیارت شاہ عبدالعظیم

ان امام زادگان میں سے دوسرے بزرگ شہزادہ عبد العظیم ہیں کہ ان کا سلسلہ نسب چار واسطوں سے امام حسن- تک پہنچتا ہے یعنی عبدالعظیم بن عبدااللہ بن علی بن الحسن بن زید بن الحسن بن علی ابن ابی طالب آپ کی قبر شریف تہران کے محلہ رے میں مشہور و معروف ہے ۖاور آج کل اس محلہ کو شاہ عبدالعظیم کے نام سے پکارا جاتا ہے اور تہران سے وہاں تک بسیں آتی جاتی ہیںۖ آپ کا روضہ مبارک عوام و خواص کی زیارت گاہ اور جائے پناہ ہے آپ کے مقام کی بلندی اور مرتبے کی بڑائی محتاج بیان نہیں کیونکہ آپ خاندان نبوت کے فرد ہونے کے علاوہ عظیم محدثین اور اجل علمائ میں سے ہیں آپ بڑے عابد و زاہد اور بہت متقی و پرہیز گار تھے اور امام محمد تقی اور امام نقی (ع) کے خاص صحابہ میں سے تھے آپ کو ان ہر دو ائمہ(ع) کے حضور خصوصی تعلق و توسل حاصل تھا۔ یہی وجہ ہے کہ شاہ عبدالعظیم نے ان دونوں معصومین(ع) سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں یہی بزرگ ”خطب امیر المومنین- “ کے نام سے مشہور کتاب کے مؤلف ہیں نیز آپ نے ”یوم ولیلہ“ نامی کتاب میں اپنے عقائد درج فرمائے اور یہ کتاب امام علی نقی - کی خدمت میں پیش کی تھی۔ چنانچہ امام(ع) نے اس کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا کہ اے اباالقاسم خدا کی قسم یہی وہ دین ہے جو خدائے تعالیٰ نے اپنے بندوں کیلئے پسند کیا ہے پس خدا وند جہاں تمہیں دنیا و آخرت میں اس عقیدہ و دین پر قائم رکھے۔ صاحب بن عباد نے آپ کے حالات میں ایک مختصر رسالہ لکھا ہے جسے ہمارے استاد علامہ نوری مرحوم نے مستدرک الوسائل کے آخر میں نقل کر دیا ہے۔ اس رسالے اوررجال نجاشی میں یہ واقعہ منقول ہے کہ حضرت شاہ عبدالعظیم(ع) بادشاہ وقت کے خوف سے جلا وطن ہو کر شہر بہ شہر پھرتے اور اپنے آپ کو ایک قاصد ظاہر کرتے رہے حتیٰ کہ آپ شہررے پہنچے اور خود کو ساربانوں میں شامل کر کے پوشیدہ ہو رہے لیکن بقول نجاشی سکۃ الموالی کے بعض شیعوں کے سرداب میں رہا کرتے کہ رات کو عبادت کرتے اور دن میں روزہ رکھتے تھے جب کبھی اس سرداب سے باہر آتے تو اس قبر کی زیارت کرتے تھے جو اب آپ کی قبر کے سامنے واقع ہے آپ فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم - کے ایک فرزند کی قبر ہے شروع شروع میں تو آپ کو صرف چند ایک شیعہ بزرگ جانتے پہچانتے تھے لیکن کچھ عرصہ کے بعد عام لوگوں نے بھی آپ کو پہچان لیا انہی ایام میں ایک شیعہ بزرگ نے عالم خواب میں حضرت رسول(ص) کو دیکھا کہ آپ فرمارہے ہیں کہ سکۃ الموالی سے جا کر میرے فرزند کو عبدالجبار کے باغ میسیب کے درخت کے نیچے دفن کریں گے اور یہ وہی جگہ ہے جہاں اب شاہ عبدالعظیم مدفون ہیں یہ خواب دیکھ کر وہ شیعہ بزرگ اس باغ کے مالک کے پاس گئے تاکہ وہ باغ اوردرخت خرید لیں‘ باغ کے مالک نے پوچھا کہ آپ کس لیے باغ خرید کرتے ہیں؟ انہوں نے اپنا خواب باغ کے مالک سے بیان کیا تو اس نے بھی اپنا ایسا ہی خواب سنایا اور کہا کہ میں نے یہ باغ ان سید پاک اور دیگر شیعہ مومنین کیلئے وقف کر دیا ہے کہ وہ اپنے متوفیوں کو یہاں دفن کیا کریں۔ پھر انہی ایام میں شاہ عبدالعظیم بیمار پڑے اور کچھ دنوں بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ جب غسل دینے کیلئے ان کا لباس اتارا گیا تو ان کی جیب میں سے ایک رقعہ نکلا جس میں

آپ نے اپنا نام و نسب لکھا ہوا تھا کہ میں ابوالقاسم عبدالعظیم ہوں میں فرزند ہوں عبداللہ کا جو فرزند ہیں علی کے اور وہ فرزند ہیں حسن کے اور وہ فرزند ہیں زید کے اور وہ امام حسن- کے فرزند ہیں صاحب بن عباد نے شاہ عبدالعظیم کے علم و فضل کے بارے میں ابوتراب رویانی کی روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابو حماد رازی سے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں سامرہ میں ایک روز امام علی نقی - کی خدمت میں پہنچا اور حلال و حرام سے متعلق بہت سے مسائل آپ سے دریافت کیے اور آپ نے انکے جوابات ارشاد فرمائے جب میں رخصت ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ اے ابو حماد اگر اپنے شہررے میں تمہیں کوئی مشکل مسئلہ پیش آئے تو جناب عبدالعظیم بن عبداللہ حسنی کے پاس جا کر پوچھ لینا اور انکو میرا سلام بھی پہنچا دینا محقق میر داماد(رح) نے کتاب رواشح میں تحریر کیا ہے کہ شاہ عبدالعظیم کی فضلیت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں اور ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جو شخص انکی زیارت کو جائے جنت اس کیلئے واجب ہے شیخ شہید ثانی(رح) نے حاشیہ میں بعض نسابین کے حوالے سے اسی روایت کا خلاصہ نقل کیا ہے ابن بابویہ(رح) اور ابن قولویہ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ شہررے کا ایک شخص امام علی نقی - کی خدمت میں آیا تو حضرت نے پوچھا کہ تم کہاں تھے؟ اس نے عرض کی کہ میں امام حسین- کی زیارت کرنے گیا ہوا تھا آپ نے فرمایا کہ تم اپنے شہر میں سید عبدالعظیم کی قبر کی زیارت کرتے تو اس شخص کی مانند ہوتے جس نے امام حسین- کی زیارت کی ہو۔

مولف کہتے ہیں علمائ کرام نے شاہ عبدالعظیم کیلئے کوئی مخصوص زیارت نقل نہیں کی تاہم فخر المحققین آقا جمال الدین(رح) نے اپنی کتاب مزار میں فرمایا ہے کہ انکی زیارت یوں پڑھنا چاہیے:

زیارت شاہ عبدالعظیم

اَلسَّلَامُ عَلَی آدَمَ صَفْوَۃِ اﷲِ اَلسَّلَامُ عَلَی نُوحٍ نَبِیِّ اﷲِ اَلسَّلَامُ عَلَی إبْراھِیمَ خَلِیلِ اﷲِ

سلام ہو آدم پر جو خدا کے بزگزیدہ ہیں سلام ہو نوح(ع) پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیم(ع) پرجو خدا کے دوست خاص ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَی مُوسَی کَلِیمِ اﷲِ اَلسَّلَامُ عَلَی عِیسَی رُوحِ اﷲِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُولَ اﷲِ

سلام ہو موسیٰ(ع) پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰ(ع) پر جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول(ص)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اﷲِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اﷲِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ

آپ پر سلام ہو اے مخلوق خدا میں بہترین سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کردہ آپ پر سلام ہو اے محمد(ص)

بْنَ عَبْدِاﷲِ خاتَمَ النَّبِیِّینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ـمِیرَالْمُؤْمِنِینَ عَلِیَّ بْنَ ـبِی طالِبٍ وَصِیَّ

بن عبداللہ (ع)کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہوآپ پر اے مومنوں کے امیر علی(ع) بن ابی طالب(ع) کہ آپ رسول خدا(ص)

رَسُولِ اﷲِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا فاطِمَۃُ سَیِّدَۃَ نِسائِ الْعالَمِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُما یَا سِبْطَیِ

کے قائم مقام ہیں آپ پر سلام ہو اے فاطمہ(س) عالمین کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ دونوں پر اے پیغمبر رحمت کے

الرَّحْمَۃِ وَسَیِّدَیْ شَبابِ ـھلِ الْجَنَّۃ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ سَیِّدَ الْعابِدِینَ

نواسو(ع) اور اہل جنت کے جوانوں کے سید و سردار آپ پر سلام ہو اے علی(ع) بن الحسین(ع) کہ آپ عبادت

گزاروںکے سردار اور بصیرت
وَقُرَّة عَیْنِ النَّاظِرِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ باقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِیِّ اَلسَّلَامُ
والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد(ع) بن علی(ع) کہ آپ بعد پیغمبر علم کے پھیلانے والے ہیں آپ پر
عَلَیْکَ یَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ الْبارَّ الْاَمِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُوسَی بْنَ جَعْفَرٍ
سلام ہو اے جعفر(ع) بن محمد(ع) کہ آپ راستگو خوش کردارامانتدار ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ(ع) بن جعفر(ع)
الطَّاهِرَ الْطُّهرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَلِیَّ بْنَ مُوسَی الرِّضَا الْمُرْتَضی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے علی(ع) بن موسیٰ(ع) کہ آپ رضا والے ہیں پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو
یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ التَّقِیَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِیَّ النَّاصِحَ الْاَمِینَ اَلسَّلَامُ
اے محمد(ع) بن علی(ع) کہ آپ پرہیزگار ہیں آپ پر سلام ہو اے علی(ع) بن محمد(ع) کہ آپ باصفا خیر خواہ امانتدار ہیں آپ پر
عَلَیْکَ یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْوَصِیِّ مِنْ بَعْدِه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی نُورِکَ
سلام ہو اے حسن(ع) بن علی(ع) اور سلام ہو اس امام پر جو ان کے بعد قائم(ع) مقام ہوئے اے معبود اپنے نور پر رحمت فرما
وَسِراجِکَ وَوَلِیِّ وَلِیِّکَ وَوَصِیِّ وَصِیِّکَ وَحُجَّتِکَ عَلَی خَلْقِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
جو تیرا چراغ تیرے ولی(ع) کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت ہیں آپ پر سلام ہو
َیُّها السَّیِّدُ الزَّکِیُّ وَالطَّاهِرُ الصَّفِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ السَّادَةِ الْاَطْهارِ اَلسَّلَامُ
کہ آپ سردار ہیں پاکباز پاک تر پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پاک تر سرداروں کے فرزند ہیں آپ پر
عَلَیْکَ یَابْنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیارِ اَلسَّلَامُ عَلَی رَسُولِ اﷲِ وَعَلَی ذُرِّیَّة رَسُولِ اﷲِ وَرَحْمَة
سلام ہو کہ آپ چنے ہوئے نیکو کاروں کے فرزند ہیں سلام ہو خدا کے رسول(ص) پر اور خدا کے رسول(ص) کی اولاد پر خدا کی
اﷲِ وَبَرَکاتُه اَلسَّلَامُ عَلَی الْعَبْدِ الصَّالِحِ الْمُطِیعِ لِلّٰه رَبِّ الْعالَمِینَ وَلِرَسُولِه وَلاِمِیرِ
رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو خدا کے نیکوکار بندے پر جو تمام جہانوں کے پرودگار اس کے رسول(ص) اور امیر المومنین(ع) کا
الْمُؤْمِنِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا َبا الْقاسِمِ ابْنَ السِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ الْمُجْتَبَیٰ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
پیرو کار ہے آپ پر سلام ہو اے ابوالقاسم کہ آپ پیغمبروں کے نیک نواسے حسن مجتبیٰ (ع)کے فرزند ہیں آپ پر سلام ہو
یَا مَنْ بِزِیارَتِه ثَوابُ زِیارَة سَیِّدِ الشُّهدائِ یُرْتَجیٰ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ عَرَّفَ اﷲُ بَیْنَنا وَبَیْنَکُمْ
اے وہ کہ جن کی زیارت پر سید الشہدائ کی زیارت کے ثواب کی امید ہے سلام ہو آپ پر خدا جنت میں ہمارے اور آپ کے
فِی الْجَنَّة وَحَشَرَنا فِی زُمْرَتِکُمْ وَ َوْرَدَنا حَوْضَ نَبِیِّکُمْ وَسَقَانا بِکَ ْسِ جَدِّکُمْ
درمیان شناسائی کرائے ہمیں آپکے گروہ میں اٹھائے اور آپ میںسے نبی(ص) کے حوض کوثر پر وارد کرے اور

ہمیںآپکے نانا(ص) کے جام کیساتھ

مِنْ یَدِ عَلِیِّ بْنِ َبِی طالِبٍ صَلَواتُ االلهِ عَلَیکُمْ َسْ َلُ االلهَ َنْ یُرِیَنا فِیکُمُ السُّرُورَ وَالْفَرَجَ

علی(ع) بن ابی طالب(ع) کے ہاتھوں سیراب فرمائے آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں آپ لوگوں میں مسرت وخوشحالی دکھائے

وَ َنْ یَجْمَعَنا وَ إیَّاکُمْ فِی زُمْرَةِ جَدِّکُمْ مُحَمَّدٍ وَ َنْ لاَ یَسْلُبَنا مَعْرِفَتَکُمْ إنَّه وَلِیٌّ قَدِیرٌ

اور ہمیں اور آپکو آپ کے نانا حضرت محمد(ص) کے گروہ میں اکٹھا کرے وہ ہم سے آپ کی معرفت واپس نہ لے کہ وہ حاکم ہے قدرت

َتَقَرَّبُ إلَی االلهِ بِحُبِّکُمْ وَالْبَرائَة مِنْ َعْدائِکُمْ وَالتَّسْلِیمِ إلَی االلهِ راضِیاً بِه غَیْرَ مُنْکِرٍ وَلاَ

میں قرب خدا چاہتا ہوں بواسطہ آپکی محبت آپکے دشمنوں سے بیزاری کے ذریعے اور رضا خدا پر راضی رہتے ہوئے بغیر دل تنگ ہوئے اور

مُسْتَکْبِرٍ وَعَلَی یَقِینِ مَا َتیٰ بِه مُحَمَّدٌ نَطْلُبُ بِذلِکَ وَجْهکَ یَا سَیِّدِی اَللّٰهمَّ

تکبرکرنے اور اس چیز پر یقین رکھتے ہوئے جو محمد(ص) لائے ہیں ان چیزوں کے ذریعے ہم تیری توجہ چاہتے ہیںاے میرے سردار اے معبود!

وَرِضاکَ وَالدَّارَ الْاَخِرَة یَا سَیِّدِی وَابْنَ سَیِّدِی اشْفَعْ لِی فِی الْجَنَّة فَ إنَّ

تیری رضا اور آخرت کی بہتری چاہتے ہیں اے میرے سردار اور میرے سردار کے فرزندحصول جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ

لَکَ عِنْدَ االلهِ شَ ْناً مِنَ الشَّ ْنِ. اَللّٰهمَّ إنِّی َسْ َلُکَ َنْ تَخْتِمَ لِی بِالسَّعادَةِ فَلاَ تَسْلُبْ مِنِّی

آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان رکھتے ہیں اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا انجام سعادت پر فرما پس جس گروہ میں

مَا َنَا فِیه وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّة إلاَّ بِااللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ. اَللّٰهمَّ اسْتَجِبْ لَنا وَتَقَبَّلْه بِکَرَمِکَ

ہوں اسی میں رہنے دے اور نہیں ہے طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں قبول و منظور فرما اپنی بزرگی

وَعِزَّتِکَ وَبِرَحْمَتِکَ وَعافِیَتِکَ وَصَلَّی االلهُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِه َجْمَعِینَ وَسَلَّمَ تَسْلِیماً

اپنی عزت اپنی رحمت اور اپنی بخشش کے ذریعے اور خدا حضرت محمد(ص) اور ان کی ساری آل(ع) پر درود بھیجے اور سلام بہت بہت سلام

یَا َرْحَمَ الرَّاحِمِینَ.

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے.